السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران نماز مقتدی اگر قراءت کی آواز کرے جبکہ پیچھے اس مقتدی کے پہلو میں دوسرے مقتدی ہوں، تو اس کا کیا حکم ہے؟

عبدالرزاق۔ س۔ القصیم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز مقتدی کے لیے سنت یہی ہے کہ وہ اپنی قراءت، باقی اذکار اور دعائیں سب دھیمی آواز سے کرے۔ کیونکہ اس بلند آواز سے پڑھنے پر کوئی دلیل موجود نہیں اور اس لیے بھی کہ اس کی بلند آواز سے پڑھنے سے ارد گرد کے نمازیوں کو تشویش ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 68

محدث فتویٰ